بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اٹھائیسواں پارہ

سورۃ المُجادلہ 58، سورۃ والحشر 59

24ویں تراویح

لوگو! اللہ تمہارے پاس ہروقت موجود ہوتا ہے تمہاری باتیں سنتا رہتا ہے۔ ایک عورت اپنے شوہر سے گھر کے اندر جھگڑ رہی تھی کہ اس نے اسکو ماں کہہ دیا۔ رشتے ناتے تو اللہ نے بنائے ہیں آدمی کو کیا اختیار ہے کہ ان کو بدل دے بیوی کو ماں کہدے۔ بیٹا سلب کا اصل بیٹا ہے۔ ماں وہ جو اس کو پیٹ کے اندر رکھ کر جنے۔ بیٹا ماں کا باپ کا ہوگا۔ ماں باپ کے حقوق اولاد کے فرائض قرآن نے سکھا دئیے ہیں۔ اللہ کا قانون اٹل ہے۔ اس کے علاوہ جو باتیں خلاف خدا کے قانون کی ہیں وہ گناہ ہیں اس کا کفارہ واجب ہے وہ مرد جو بیوی کو ماں کہے کفارہ میں ایک غلام آزاد کرے یا ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کھانا کھلائے تب بیوی سے تعلقات ازدواجی قائم کرے جو اللہ کے حدود کو توڑے گا گنہگار ہوگا دنیا میں ذلیل ہوگا۔ اللہ ہر چیز جانتا سنتا ہے اللہ ہر جگہ موجود ہے۔ تم سرگوشیوں میں جو باتیں کرتے ہو وہ بھی جانتا ہے دلوں میں رسول اللہ کی مخالفت جو چھپائے ہوئے ہو وہ بھی جانتا ہے اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت تم پر لازمی ہے۔ اسکی فرماں برداری کرو۔ نماز پابندی سے پڑھو۔ زکوٰۃ ادا کرو۔ صدقہ خیرات زیادہ کرو۔ غلطی ہوجائے تو خدا سے معافی طلب کرو۔ جھوٹی قسمیں کھا کر لوگوں کو اعتبار دلاتے ہو۔ دھوکا فریب دیتے ہو یہ گناہ ہے۔ سخت عذاب کی بات ہے۔ اللہ والے لوگ ایمان والے تقوٰی والے بالغیب قیامت کا ایقان رکھنے والے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد کی 59ویں سورت الحشر یہ سورت تسبیح والی ہے اللہ کی حمد و ثنا دن رات کرتے رہو۔ یہ قصہ یہودیوں کی مدینہ سے جلاوطنی کا شاخسانہ تھا جو اللہ کے فضل اسکی غیبی تائید سے ہوا۔ پہلا حشر یہودیوں کے گھروں باغات کاروبار کی تباہی تھی دوسرا حشر ان کی مدینہ سے جلاوطنی تھی۔ جو مال ان کی جلاوطنی سے مسلمانوں کے قبضے میں آیا وہ غریبوں، محتاجوں، مسکینوں کا مال ہے۔ جن کے پاس کچھ نہ تھا مفلس تنگ دست اللہ کے صابر و شاکر بندے تھے ان کا حصہ ہے۔ یہ کتاب قرآن معمولی کتاب نہیں ہے

اس قرآن کے جلال و جمال کا اندازہ تم کو نہیں ہے۔ بڑی بھاری کتاب ہے یوں سمجھو اگر ہم یہ کتاب زمین پر اتار دیتے تو زمین اس کے بوجھ سے الٹ جاتی اسکی چھپی معدنیات کے ذخائر ابل آتے قبروں کے اندر دفن مردے اوپر نکل آتے اور زمین پر مردے گھومتے پھرتے نظر آتے۔ اگر سمندر پر اتارتے تو سارا پانی خشک ہوجاتا سمندری مخلوقات کا نام و نشان نہ ہوتا۔ زمین پر گڑھے کھائیاں، دراڑیں پڑ جاتیں۔ پہاڑوں پر اتارا جاتا تو پہاڑ اس کے بوجھ سے ریزہ ریزہ ہوجاتے چورہ چورہ ہوجاتے۔ انسان نے خود آگے بڑھ کر اس کا بوجھ اٹھالیا تھا۔ سب نے اس امانت داری کے بوجھ اٹھانے سے عذر کیا۔ اس کتاب کی حقیقت صرف انسان جان سکتا ہے وہی اس کا متحمل ہوسکتا ہے اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ اللہ کے بہت سے صفاتی ذاتی نام ہیں اللہ کے نام کا کوئی ثانی نہیں اسکی یاد سے کبھی غافل مت ہونا صبح و شام اس کا ذکر اسکی یاد کرتے رہنا اللہ لوگوں کے دلوں کے اندر بستا ہے دلوں کے باہر نہیں آباد رہتا۔

اس کے بعد کی سورت 60 ویں الممتحنہ ہے۔ ایمان والوں سے مخاطبت ہے۔ مسلمانو! یاد رکھو جو خدا کے دشمن ہیں وہ مسلمانوں کے دشمن ہیں ان سے دوستی نہیں ہوسکتی۔ کیا تمہارے لیے تمہارے بندے ابراہیم کی مثال کافی نہیں ہے جس نے خدا کی محبت میں گھربار چھوڑ کر وطن سے ہجرت کرلی تھی۔ مسلمان عورتیں کافروں مشرکوں سے نکل کر تمہارے پاس آجائیں تو ان کو واپس مت کرو۔ ان کا سہارا بنو مومن عورتوں کو کافروں کے نکاح میں ان کے قبضے میں مت جانے دو۔ مومن عورتیں کافروں کے لیے حلال جائز نہیں ہیں اور نہ کافر مشرک عورتیں مسلمانوں کے لیے حلال جائز ہیں تم ان عورتوں سے نکاح مت کرنا۔ جو عورتیں کافروں اور مشرکوں کے ساتھ رہنا پسند کرتی ہیں ان کو مت روکو جانے دو۔ مسلمان عورتیں تم سے اسلام پر بیعت لینے آئیں تو ان سے بیعت لے لو۔ ان باتوں پر (1) وہ شرک نہیں کریں گی (2) چوری اور خیانت نہیں کریں گی (3) زناکاری بدکاری نہیں کریں گی کھلی ہوئی یا چھپی ہوئی (4) اپنی اولاد کو دوران حمل قتل نہیں کریں گی (5) جھوٹ، بہتان افترا نہیں کریں گی (6) کسی دوسری عورت کا بچہ اٹھا کر چوری چھپے انہیں اولاد نہیں بنائیں گی نہ اولاد کی خواہش میں کسی غیر مرد کا نطفہ حاصل کریں گی (7) شرع دین کی مخالفت نہیں کریں گی ان سات باتوں پر قول پکا کرے تو اس سے بیعت لے لو ان کے حق میں اللہ سے دعا کرو اللہ سب کو معاف کرنے والا ہے۔

اس کے بعد کی 61 ویں سورت الصف مسبح کی تیسری سورت ہے اللہ کی حمد و ثنا سے شروع ہوتی ہے۔ لوگو! اپنی زبان سے ایسی بات کیوں کرتے ہو جو تم عملی طور پر پورا نہیں

کرتے خدا کو یہ ناپسند ہے۔ خدا کی راہ میں جب جہاد کرو تو دشمن کے مقابل سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر ڈٹ جاؤ قدم پیچھے نہ ہٹاؤ۔ عزم و ہمت سے کام لو خدا پر بھروسہ کرو خدا بھروسہ کرنیوالوں کا ساتھ دیتا ہے۔ لوگوں نے اپنے عہد کے پیغمبروں کو تکلیف دی ایذا پہنچائی اس لیے کہ وہ ایک خدا کی دعوت دیتے تھے۔ یہی حال حضرت موسیٰ کے ساتھ ہوا حضرت عیسیٰ کے ساتھ ہوا۔ عیسیٰ علیہ السلام نے پیش گوئی کردی تھی کہ میرے بعد ایک آخری نبی احمد نام کا ہوگا آنیوالا ہے اس کی پیروی اور اطاعت کرنا اس پر ایمان لانا پھر بھی ان کی قوم نے دین عیسوی کو نہیں مانا اس کی پیغمبری کو نہ مانا تو دین اسلام کو کیا مانتے دین محمدی غالب بن کر تمام ادیان اور مذاہب پر آیا اور قیامت تک باقی رہنے کے لیے آیا۔ لوگو اللہ تمہیں اپنے ساتھ ایک کاروبار میں شریک کرنا چاہتا ہے آؤ اللہ سے کاروبار کریں تاکہ نفع زیادہ ہو وہ کاروبار یہ ہے (1) اللہ کی اطاعت اور رسول اللہ کی اطاعت (2) جو مال اللہ نے دیا ہے وہ ضرورت مندوں، محتاجوں، غریبوں، مسکینوں پر مالی امداد میں خرچ کرو (3) خدا کی راہ میں جان مال کی قربانی دو۔ ان تینوں سے تجارت بہترین سوداگری ہے۔ کر کے دیکھو۔ رسول اللہ کی مدد کرو ان کی دستگیری کرو جس طرح حضرت عیسیٰ کو ان کے حواری مل گئے تھے ویسے ان کے اصحاب کا درجہ ہے۔ صحابہ کی ایک جماعت تیار کرلو۔ اللہ چاہتا ہے کہ یہ تمہارے مددگاروں کی جماعت قائم رہے۔ اس آیت پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی "اللہ مجھے دین کے کاموں کے لیے عمر بن ہشام کو دیدے یا عمر ابن خطاب کو دیدے"۔ اللہ نے دعا قبول کی حضرت عمر ابن خطاب مسلمان ہو کر خود بخود رسول صلعم کے گھر آئے صحابہ میں شامل ہوئے۔

اس کے بعد کی سورت 62 ویں سورہ الجمعہ ہے یُسبّح سے شروع ہونیوالی پہلی سورت ہے۔ ایسی ایک سورت اور آگے آرہی ہے جو یُسبّح سے شروع ہوتی ہے وہ سورہ تغابن ہے۔ اس سورت کا موضوع مسلمانوں کا اجتماع مقرر کرنا ہے۔ اللہ کا کلام مومن کے دل پر اثر کرتا ہے۔ اس سے قلب مومن ذہن مومن تیار ہوتا ہے۔ علم کتابیں پڑھ لینے سے حاصل نہیں ہوتا خود کو اسلام کے سانچے میں ڈھال لینے سے آتا ہے۔ قرآن کے مطابق زندگی ڈھال لینے سے انسانیت مکمل ہوتی ہے۔ موت اور زندگی کی حقیقت سمجھ میں آجاتی ہے۔ ہفتہ کے سات دنوں میں ایک دن مسلمانوں کا اجتماع ضروری ہے۔ مومن صف بنا کر اجتماعی حالت میں باہمی اتفاق و اتحاد سے اگر اللہ کے آگے سجدہ کریں تو ان کی آنیوالے نسل اور اولاد بھی خدائے حقیقی کے آگے سجدہ ریز ہونے لگے گی اس دن صبح سے دوپہر تک کاروبار تجارت کھیل کود تماشے سب

بند رکھو خدا کی سربلندی مسلمانوں کے اجتماع کا اہتمام کرو۔ غسل کرو کپڑے دھولو صاف ستھرے ہو کر خدا کی بندگی کے لیے اجتماع بنالو۔ جب خدا کی یاد اس کی بندگی سے فارغ ہولو تب کاروبار تجارت کھیل کود سفر کے لیے نکلو اللہ کا فضل تلاش کرو اللہ مسلمانوں کو بے حساب رزق دینے والا ہے اس کا وعدہ سچا ہے۔ جمعہ مسلمانوں پر فرض ہے۔ جمعہ کے دن خطبہ کی اہمیت ہے۔ نماز چار سے دو رکعت فرض گھٹادی گئی ہے۔ خطبہ لمبا کردیا گیا ہے۔

اس کے بعد سورت المنٰفقون 63 ویں سورت ہے۔ اس کے مخاطب مدینہ کے منافق ہیں۔ اللہ منافقوں کے دلوں کا حال خوب جاننے والا ہے۔ رسول اللہ کو تاکید کی گئی کہ ان منافقوں کے لیے خدا سے دعا نہ کرنا اللہ انہیں کبھی معاف نہیں کرنیوالا ہے۔ ان کے لئے نہ کوئی عزت ہے اور نہ کوئی مغفرت اور معافی ہے۔ مسلمانو! تمہارا مال دولت تجارت کاروبار بیوی بچے کوئی چیز بھی تم کو اللہ کی یاد اللہ کے ذکر اللہ کی بندگی عبادت نماز سے غافل نہیں کرسکتی۔ اگر تم اس سے غافل ہوئے تو یاد رکھو تم خسارہ اٹھانیوالوں میں سے ہوجاؤ گے۔ اللہ نے تم کو رزق کے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ رزق کثیر دے گا۔ اللہ کے دئیے ہوئے مال سے صدقہ خیرات کیا کرو۔ زکوٰۃ تمہاری اخروی زندگی کے لئے بہترین نجات کا ذریعہ ہے۔ اپنی زندگی میں اپنے ہاتھ سے اپنی کمائی سے حقداروں کا حق ادا کردو۔ خیرات، صدقہ، زکوٰۃ دیدو ورنہ تمہارا بچایا ہوا مال دولت غیر لوگ اٹھالیں گے ہضم کرجائیں گے۔ تمہاری چھوڑی ہوئی میراث تقسیم کرلیں گے۔ موت کے بعد تم خالی ہاتھ جاؤ گے۔ اس لیے موت سے پہلے اپنے ہاتھ سے تم خرچ کردو۔ مستحقین کی امداد کرو۔ ورنہ پچھتاؤ گے۔ اللہ نے تم کو زندگی دی۔ مال دولت تجارت کاروبار میں نفع دیا۔ دولت دی۔ مہلت زندگی بہت کم ہے۔ نیکی کے کام کرجاؤ اپنی آخرت کا سامان کرو۔ اللہ کو خبر ہے کہ تم کیا کرنیوالے ہو۔ اس کو تمہارے ہر کام کی خبر رہتی ہے۔

اس کے بعد کی سورت 64 ویں تغابن ہے۔ غبن کا دن نقصان کا دن یُسَبِّحُ سے شروع ہوتی ہے۔ زمین و آسمانوں کا مالک خدا ہے۔ کائنات کی ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی رہتی ہے۔ خدا کی تسبیح کے بغیر تم دنیا میں خوش و خرم زندہ نہیں رہ سکو گے۔ اس زمین پر رہنا ہے تو خدا کا بندہ بن کر خدا کا ذکر خدا کی یاد خدا کی تسبیح کرتے ہوئے رہنا ہوگا۔ دنیا ایک کھیل ہے۔ تماشا ہے۔ آزمائش گاہ ہے۔ امتحان کی جگہ ہے یہاں خدا کی مشیت پوری ہوتی ہے۔ خدا کا امر چلتا ہے۔ تمہارا کردار خدائی مرضی کے مطابق ہوگا تمہارا انجام بھی خدا کی مشیت کے مطابق ہوگا۔ تمہاری آزمائش تمہارے گھر سے شروع ہوتی ہے۔ بیوی بچے ماں باپ مال و دولت ہر جگہ اللہ

کی مرضی رسول کی اطاعت اس کے بتلائے ہوئے طریقوں کے مطابق عمل کرنا ہوگا۔ اپنی مرضی اور خواہش سے چلوگے فساد پیدا ہوگا۔ سکون چین صحت سلامتی غارت ہوجائے گا۔ خدا سے محبت ہو تو خدا کی راہ میں مال خرچ کر کے دکھاؤ صدقہ خیرات زکوٰۃ کا پورا اہتمام کرو قرضِ حسنہ دو اس سے دوگنا چوگنا کئی گنا زیادہ اللہ خود اپنے پاس سے دینے کا وعدہ کرتا ہے اللہ پر بھروسہ رکھو اللہ کی یاد سے کبھی غافل مت ہوجاؤ اللہ کی یاد اور ذکر میں بڑی حکمت اور مصلحت چھپی ہوئی ہے اگر تم تین باتیں یاد رکھو۔ اللہ کی اطاعت۔ رسول اللہ کی پیروی۔ ذکرِ الٰہی۔ یہ تم کو زندگی بھر کا سکون راحت پہنچاتی رہے گی۔ اللہ کی تسبیح ذکر سے نہ غم رہے گا نہ رنج و تکلیف کہیں سے آئے گی۔ پھر اللہ تم کو اپنا دوست بنا لے گا۔ جب اللہ کے ہوجاؤ گے۔ دن رات اللہ کا ذکر تسبیح کا اہتمام کروگے۔ تو پھر تمہارے سارے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ اللہ تو اپنے مخلص دن رات یاد کرنیوالے بندوں پر بڑا مہربان ہوتا ہے۔

اس کے بعد کی سورت الطلاق 65 ویں قرآن کی سورت ہے۔ اے اللہ کے رسول عورتوں کی طلاق کے بارے میں پچھلی سورہ البقر کی آیاتِ نزول میں کچھ ابہام لوگوں کو ہوا۔ اس کی مزید تشریح ان آیات میں صاف صاف بیان کی جاتی ہیں۔ عورتوں کو طلاق دو تو طہر کی حالت میں حیض سے پہلے کے دنوں میں دو۔ اس کے بعد ان کی عدّت کے دنوں کا شمار کرو۔ تین مدتوں کی مہلت پوری کرو۔ اُس کو گنو۔ دورانِ عدّت مطلّقہ گھروں کے اندر رہیں باہر نہ نکلیں۔ طلاق دینے کے لیے مرد کا ارادہ نیت ضروری ہے۔ میاں بیوی کا رشتہ دائمی ہے تاحیات یہ رشتہ قائم رہنے کے لیے معاہدہ ہے بچے کی پرورش نگہداشت تربیت ماں کی ذمّے داری ہے بچے اور بیوی کی کفالت کی ذمّے داری مرد پر ہے۔ رشتوں کی نااتفاقی مزاج کی ناہمواری آپس کی نفرت نفاق کا بہترین طریقہ علیحدگی ہے اس کے لیے طلاق کی اجازت ہے۔ اللہ نے طلاق کو ناپسند کیا ہے۔ بہتر ہے کہ رشتے باہمی صلح محبت عفو و درگذر سے قائم رہیں مصالحت پنچایت بزرگوں کے بیچ بچاؤ سے حتی الامکان رشتوں کو باقی رکھو۔ طلاق کے مسائل بہت نازک ہیں۔ فقہی کتب میں تفصیل موجود ہے۔ اس کے بعد کی سورت التحریم قرآن کی 66 ویں سورت ہے۔ لوگو اللہ نے جو چیزیں تم پر حلال کی ہیں ان کو اپنے لیے حرام مت کرلو۔ بات بات پر قسم مت کھاؤ قسم توڑنے کا کفارہ ادا کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس سورت میں اُمہات المومنین کی تنبیہ کی ہے کہ رسول اللہ کے خلاف متحدہ محاذ مت بنالو۔ رسول اللہ کا احترام و تقدس بہت زیادہ ہے۔ خدا سے معافی مانگو۔ رسول اللہ اگر تمہیں طلاق دیدیں تو تم سے بہتر عورتیں اللہ کے رسول کو اللہ دلادے گا۔

رسول کی اطاعت فرمانبرداری کرو ان کو ناراض کر کے مت تکلیف پہنچاؤ۔ آدمی اپنے نفس کی گمراہی میں بھٹک جاتا ہے نفس کی خواہشات پر قابو رکھو۔ پیغمبروں کی بیویاں بننا بڑی عزت و فخر کی بات ہے۔ لوطؑ اور نوحؑ کی بیویوں کی مثال دیکھو پیغمبر کی بیویاں تھیں نافرمان تھیں شوہروں کی مخالفت کرنیوالیوں کا حشر کیا انجام ہوا۔ فرعون کی بیوی کی مثال نیک اطاعت گذار تھیں۔ اللہ نے توفیق دی ایمان لائیں نیک عورتوں میں شامل ہوئیں۔ نیک اعمال کی وجہ سے اللہ نے انہیں جنت میں مقام عطا کیا۔ مریم بی بی کی مثال عفت عصمت میں بے مثال پاکیزہ و اطاعت گزار خدا کی نیک بی بی تھیں دنیا کی تمام عورتوں میں ان کا درجہ بلند کیا۔ اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ تھیں۔ یہ مثالیں ہیں نیک بیویوں اور خراب بیویوں کی۔ ان کے لیے خدا کا عذاب تیار کیا گیا ہے۔ اے ایمان والو! اپنی بیوں کو گھروں کے اندر خدا کے احکامات سناؤ اور خدا کے عذاب سے بچاؤ دوزخ کا عذاب بہت سخت ہوگا۔ اے ایمان والو اللہ کے آگے صدق دل سے توبہ کرو استغفار کرو سچی توبہ جلد قبول ہوتی ہے۔ خدا تمہارے گناہ معاف کرنیوالا ہے۔ تم کو جنت کے باغوں میں داخل کریگا۔ وہ مسلمان جو رسول اللہ صلعم پر ایمان لائے ان کے صحابہ رہے وہ خدا سے دعا کرتے ہیں۔ "اے پروردگار ہم کو معاف کر ہمارے لیے اس نور کو ہدایت و ایمان کے نور کو ہمارے لیے آخر تک ساتھ رکھنا اور ہماری مغفرت فرما تو ہر چیز پر قادر مطلق ہے۔